بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

سبحان الذی اسری بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

بدر

BADR — QADIAN

قادیان ضلع گورداسپور

قیمت پیشگی ہے

اے جہان منتظر خوش باش کآمد و لستان | رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۹ | آں مسیح دور آخر مہدی آخر زمان

جلد (۶)

نمبر (۴۹)

مورخہ ۲۸ - شوال ۱۳۲۵ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۵ - دسمبر ۱۹۰۷ء

بروز جمعرات

چہ گویم با تو گر آئی چہا در قادیان بینی | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دوا بینی شفا بینی غرض دار الامان بینی

قیمت از معاونین قادیان میں عہ

فی پرچہ ۲ر

قیمت از طلباء و غرباء و غیر فنا ...

گورنمنٹ عہ

از فریقہ للعہ

دس شرائط بیعت

اول ۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہے گا ۔ دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور ظلم و خیانت فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہیں ہوگا ۔ اگرچہ کیساہی جذبہ پیش آوے ۔ سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا ۔ اور دلی محبت سے اللہ تعالےٰ کے احسانوں کو یاد کرکے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائے گا ۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے ۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت اور عسر اور یسر نعمت و بلا میں اللہ تعالےٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا ۔ اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں طیار رہے گا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا ۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہواو ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کر لیگا ۔ اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا ۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا ۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا ۔ نہم ۔ یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہونچائیگا ۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوۃ محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھکر اس پر تا وقت مرگ قائم رہے گا ۔ اور اس عقد اخوۃ میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
مصطفےٰ ما را امام و پیشوا

اندریں دیں آمدہ از مادریم
ہم بریں از دار دنیا بگذریم

آں کتاب حق کہ قرآن نام اوست
بادۂ عرفان ما از جام اوست

آں رسولے کش محمد ہست نام
دامن پاکش بدست ما مدام

مہر او باشیر شد اندر بدن
جان شد و با جان بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام
ہر نبوت را برو شد اختتام

ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست
زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست

آنچہ ما را وحی و ایمائے بود
آں نہ از خود از ہماں جائے بود

ما ازو یابیم ہر نور و کمال
وصل دلدار ازل بے او محال

اقتدائے قول او در جان ماست
ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست

آں ہمہ از حضرت احدیت است
منکر آں مستحق لعنت است

معجزات او ہمہ حق اندر است
منکر آں سعد و لعن خدا است

معجزات انبیاء سابقین
آنچہ در قرآں بیانش بالیقین

بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
ہر کہ انکارے کند از اشقیاست

یک قدم دوری ازاں عالیجناب
نزد ما کفر است و خسران و تباب

شرح قیمت اخبار بدر

والیان ریاست و گورنمنٹ	للعہ
معاونین درجہ اول جن کو عہ پر اخبار کسی ایک کے نام جاری کرانیکا حق حاصل ہے	صہ
معاونین درجہ دوم جن کو عا پر اخبار کسی ایک کے نام جاری کرانیکا حق حاصل ہے	للعہ
عام قیمت پیشگی	ے ر
مابعد	للعہ
فی پرچہ	۲ر

جو صاحب تاریخ اجرا سے ایک ماہ کے اندر اندر قیمت اخبار روانہ نہ کریں گے ان کے بعد مابعد لیجاوے گی جو اخبار وقت پر نہ پہونچ سکے پندرہ یوم کے اندر اندر طلب کرنا چاہیئے بعد میں نہیں مل سکیگا رسید اخبار میں چھاپی جاویگی علیحدہ رسید نہ بھیجی جاویگی ۔ روپیہ ارسال کرنے کے بعد اگر دو ہفتہ تک رسید نہ چھپے تو خط لکھکر دریافت کرنا چاہیئے مینجر

وہ الفاظ جن میں حضرت اقدس بیعت لیتے ہیں ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے ہیں اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے ۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ و اشہد ان محمداً عبدہ و رسولہ ۔ ۳ بار ۔ آج میں احمد کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جن میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور سمجھ ہے ... [illegible] ... استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ ۳ بار ۔ رب انی ظلمت نفسی واعترفت بذنبی فاغفرلی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت ۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں کہ میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں ۔ آمین ۔ جس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین ... کے لئے دعا کرتے ہیں

مختلف نوٹ

ایک اور نشان

میں نے اسی ہفتہ کے ایک اخبار میں دیکھا کہ " علی پور میں ایک قسم کا مرض نمودار ہوا ہے جس میں کئی آدمی مبتلا ہو چکے ہیں۔ رسمین زیادہ تر ریڑھ کی شکایت لاحق ہوتی ہے اور نہایت سوزی تبلایا جاتا ہے۔ یہ مرض بہت پرانا ہے اور برطانیہ ۔صوبجات متحدہ امریکہ اور جرمنی میں بھی پھیل چکا ہے اس کے دیگر مقامات میں پھیلنے کا اندیشہ ہے"۔ خدا کا برگزیدہ مسیح موعود پہلے ہی سے خلق اللہ کو آگاہ کر چکا ہے۔ کہ اس ملک نیز دیگر ممالک میں طرح طرح کی وبائیں پھیلیں گی۔ وہ سخت دل لوگ جو طاعون۔ زلازل مرض النوم اور قحط وغیرہ متعدد آفات سے خائف و متاثر نہیں ہوئے۔ کاش نت نئے آیندہ خوفناک نشانوں ہی سے کچھ سبق لیں۔!

ایک اہم ضرورت

قحط کی ناقابل برداشت مصیبت اب کچھ ایسی عام اور پائدار اور مستقل سی ہو گئی ہے۔ کہ محتاج تشریح نہیں لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ بڑے شہروں کے خصوصاً متمول لوگ تو اس سے کچھ ایسے زیادہ متاثر نہیں ہوتے۔ ان کے نزدیک اس مصیبت کا نتیجہ زیادہ سے زیادہ یہی ہے تا کہ دو جگہ کی چار اور دس کی جگہ بیس اٹھ گئے۔ جب دولت یا حصول معاش کے ذرائع بافراط موجود ہیں۔ تو بھوکے کسی طرح مرتے نہیں پھر خدا سے ڈرنے اور قحط و گرانی کو مصیبت یا عذاب الٰہی سمجھنے کی کیا ضرورت پڑی ہے؟ ہاں قصبوں اور دیہات کے لوگ البتہ اس وقت عام طور پر محسوس کر رہے ہیں کہ ان دنوں آسمان کے تیور ان کی طرف کچھ بدلے ہوئے ہیں۔ لیکن افسوس! برا ہو عام بے دینی اور غفلت اور جہالت کا کہ اتنی خبر اور سوجھ بوجھ انہیں بھی نہیں کہ آخر اس کی وجہ کیا ہے؟ پس میری خیال میں اس وقت ہمارے سلسلہ کو ایسے مبلغوں کی بڑی بھاری ضرورت ہے۔ جو دیہاتی و قصباتی بستیوں میں جا جا کے لوگوں کو وما کنا معذبین الایہ کے مفہوم سے خبردار اور قبول حق کی جانب مائل کریں۔ یہ مبلغ حتی الامکان ایسے نیک اور موثر نمونے احمدیت کے ہوں کہ جس طرح ایک طرف اس آیت قرآنی کا منشاء لوگوں کے دلوں میں ضرورت مامور کا احساس پیدا کرے ایسا ہی اس کے اتباع کا اثر بھی اپنے اندر ایک کشش رکھنے والا ثابت ہو۔ خدایا تو ہی ہم عاجز کمزوروں کو اس قسم کے مفید و موثر نمونے بننے کی توفیق عطا فرما۔ آمین۔

کمزوری ایمان ایک خطرناک مرض ہے

دہلی آن کر میں نے چند شخصوں کی عجیب حالت دیکھی میں جانتا ہوں کہ وہ کسی زمانہ میں خاصے پکے احمدی تھے مگر اب ان کے معتقدات و معاملات حتےٰ کہ عبادات تک نے ایسی صورت اختیار کر لی ہے کہ انہیں احمدی ماننے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔ مگر لطف یہ کہ وہ اپنے آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منکر و مکذب بھی نہیں تبلاتے۔ ایمان کی کمزوری فی الواقع ایک خوفناک مرض ہے۔ جس کا اگر جلدی ہی علاج نہ کیا جائے۔ تو نتیجہ ہلاکت ہونے میں کچھ شک نہیں اور قبول حق کے بعد دنیوی فوائد کو عزیز رکھ کر مداہنت اختیار کر لینا یا اپنے امام اور اس کی جماعت سے مستقل اور علانیہ تعلق قائم نہ رکھنا لاریب ایک شرک ہے اور ظلم عظیم خدا تمام مومنین کو اس سے بچائے چونکہ یہ لوگ بچارے کوئی ممتاز اور پایہ کے اشخاص نہیں ہیں۔ اسلئے ان کے نام کنایۃً بھی تبلانے کی ضرورت نہیں۔ میں گاہ گاہ تبلیغ کے ساتھ ہی ان کے حق میں یہ دعا کرتا ہوں۔ کہ خدا انہیں استقامت کی توفیق بخشے۔ امید ہے کہ دوسرے برادران دینی بھی اس دعا میں میرے ساتھ شامل ہوں گے۔

تجارت اور ملازمت کا فرق ہمارے نقطہ نظر سے

اس میں کچھ شک نہیں کہ ملازمت اکثر صورتوں میں ایک طرح کی غلامی ہوتی ہے۔ اس میں گویا مقررہ تنخواہ کے عوض اپنے قیمتی اوقات اور قوائے دماغی و جسمانی کا ایک بڑا حصہ دوسروں کے اختیار میں دے دینا پڑتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی یہ بھی مان لینا چاہیئے۔ کہ تگ و دو اور سعی و جانفشانی اپنے ذاتی کاروبار میں بھی خواہ وہ تجارت ہو یا دستکاری و حرفت۔ ملازمت سے کچھ کم نہیں پڑتی دونوں میں صرف فرق اتنا ہے کہ ایک ملازم کے قوائے و اوقات پر تو بہت کچھ غیر کا قبضہ و تصرف ہوتا ہے جس کی وجہ سے ممکن ہے کہ وہ ایک وقت اپنے فرائض مذہبی کی بجا آوری سے بھی مجبور و معذور رہے اور ایسی حالت میں اسے اس الزام کا بھی مستوجب کہہ سکتے ہیں کہ اس نے چند کھوٹے داموں کے بدلے پرائی غلامی ہی اختیار نہیں کی بلکہ دین فروشی کو بھی اپنی وجہ معاش کا ذریعہ بنایا۔ مگر ایک حرفت پیشہ یا تاجر آزاد ہے کہ جب چاہے کام کرے جب چاہے آرام جس وقت ضرورت ہو اپنے دنیا کے دھندے کا حرج و نقصان بھی گوارا کر کے امور دین کی جانب متوجہ ہو سکے جو ایک ایسی قربانی و ایثار ہے کہ اللہ تعالےٰ کے ہاں اس کا اجر عظیم کسی نہ کسی شکل میں ضرور مل کے رہتا ہے۔ پس مبارک ہے وہ مومن متقی جو دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کی نیت سے آزاد کاروبار اختیار کرتا ہے ورنہ بغیر اس سچی سکینت کے جو خدا تعالےٰ سے عطا ہوتی اور عسر اور یسر ہر حال میں رفیق رہتی ہے۔ اصلی راحت و عافیت نہ پرائی تابعداری میں ہے نہ اپنے دھندوں کے انہماک میں۔ خدایا تو ہم سب کو وہ سچی سکینت عطا فرما۔ آمین

الراقم

خاکسار احمد حسین احمدی فرید آبادی رفیق الحسینی کمرہ بنگش دہلی

اجرت اشتہارات

تقسیم صفحہ	سال ۵۰ بار	چھ ماہ ۲۴ بار	تین ماہ ۱۲ بار	دو ماہ ۸ بار	یک ماہ ۴ بار	یکبار
پورا صفحہ	۲۰۰	۱۱۰	۶۰	۴۰	۲۵	۹
½ ״	۱۰۰	۶۰	۳۵	۲۵	۱۴	۴
ایک کالم	۷۵	۴۰	۲۴	۱۴	۸	۳
½ ״	۴۰	۲۴	۱۲	۸	۵	۲
¼ ״	۲۷	۱۴	۸	۵	۳	۱½
⅛ ״	۲۵	۱۳	۷	۴	۱½	۱
فی سطر	۹	۵	۳	۲	۱	۲ر

۱۔ یہ اجرت جو ہر حالت میں پیشگی میں آنی چاہیئے۔ پہلے ہی بہت کم کر کے لگائی گئی ہے۔ اس واسطے اس میں زیادہ رعایت نہ ہوگی۔

۲۔ مینیجر کا اختیار ہے۔ کسی اشتہار پر مناسب سمجھے تو اس سے زیادہ اجرت طلب کرے۔

۳۔ فیصلہ اجرت سے پہلے مضمون اشتہار برائے ملاحظہ مینیجر کے پاس آنا چاہیئے۔ اور مینیجر کا اختیار ہو گا کہ مضمون میں پہلے یا فیصلہ کے بعد یا دوران انطباع میں جن الفاظ کو خود یا کسی دوسرے خریدار کی تحریک پر مناسب خیال کرے۔ نکالدے یا زیادہ کرے یا بدل ڈالے۔

۴۔ مینیجر کا اختیار ہے۔ کہ جب چاہے کسی کا اشتہار بند کر دے اور باقی اجرت واپس کر دے۔

بدرِ خواتین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

مکرمی اخویم مفتی صاحب - السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج اخبار بدر میں ایک مضمون (احمدیہ خواتین کے واسطے حصول ثواب کا ایک موقعہ) مجھ کو میرے میاں نے جو خریدار اخبار بدر ۳۴۶ ہیں - سنایا - گو مین خود تعلیم یافتہ اردو و عربی ہون تاہم مجھے بہت ہی خوشی ہوئی - کہ کوئی انیس بہن بھی ہے جو اخبار کے مطالعہ کی خواہشمند ہوئی ہے - اول تو مین اپنے میان کا شکریہ ادا کرتی ہون کہ جنھون نے بڑی خندہ پیشانی سے یہ سُرخی اخبار مین سے سنائی اور دکھائی - پھر آپ کا کہ جنھون نے ایسا موقعہ ثواب کا تبلایا - آپ اس کے نام اخبار بدر جاری کردین اور میرے میان کا اخبار جن کا نام عبد الغنی کنجاہ ضلع گجرات ہے وی پی کرین - مین روپیہ ادا کر کے وی پی چھوڑا لونگی - اب مین گو اس لائق نہین - کہ کوئی مضمون اپنی احمدی بہنون کی خاطر تحریر کرون - لیکن حسب لیاقت کچھ تحریر کرتی ہون - اُمید ہے - کہ آپ اس کو درج اخبار کردین گے -

اے میری احمدی بہنو تعلیم نسوان رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مین کافی طور پر تھی - جس کی شاہد حدیث شریف ہے - لیکن اس زمانہ مین کم نصیبی سے تعلیم نسوان کو ایسا بُرا سمجھا گیا ہے - کہ بڑے بڑے خاندانون کی عورتین بھی ناخواندہ ہین اور جب ان کو کہا جاتا ہے کہ اپنی لڑکیان ہی پڑھاؤ - تو جواب مین کہدیتی ہین کہ ہمنے کوئی نوکری کرانی ہے - مین اپنی احمدی بہنون کی خدمت مین عرض کرتی ہون - کہ اپنی دختران کو جہان تک ہو ضرور تعلیم دلوائین - جس سے معمولی اردو کتابین و قرآن شریف پڑھ سکین - حاصل کلام یہ کہ اپنے خدا اور رسول کو پہچان لین میرے شہر مین اور احمدی خاتونین بھی ہین اور مین چونکہ جناب مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی صحبت مین رہ آئی ہون ایک دن کہا - کہ پردہ اس کا نام نہین - کہ جیل خانہ کی طرح عورت گھر مین قید رہے بلکہ بموجب حکم خدا اور رسول کے اپنی زینت کے مقامات کو چھپایا جاوے اور کار ضروری کے لئے باہر بھی نکلا جاوے - جیسا کہ حدیث شریف سے ظاہر ہے کہ صحابہ اکرام کی عورتین کھیتی باڑی مین مدد دیتی تھین - گو انہون نے اس پر عمل کیا لیکن بوجہ ناخواندگی کے مشکل سے - اور مین احمدی بھی اس طرح سے ہوئی تھی کہ میرے میان احمدی ہو گئے - اور میرے والدین جناب حضرت اقدس کے سخت مخالف تھے - چونکہ لڑکیون کو اپنے والدین سے بہت محبت ہوتی ہے مین اپنی تقریر کو بہت بُرا سمجھتی تھی - لیکن چونکہ ایک ہی گھر مین تھے قادیانی اخبار وغیرہ کو گناہ سمجھتی تھی - . . . . . جس سے مجھے معلوم ہوا کہ جو باتین لوگ حضرت اقدس کی نسبت کہتے ہین سب غلط ہین - آخر مین آپ کی بیعت سے فیضیاب ہوئی - لیکن ساتھ ہی مین یہ بھی کہنا چاہتی ہون - کہ آجکل گرل اسکول عیسائی لوگون کے ہین اور محض اس غرض سے ہین کہ لوگون کے خیالات اسلام سے تبدیل کئے جاوین اس واسطے ان گرل سکولون مین پڑھنا بھی ایسا ہے جیسا خود جناب مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ گو یا پاخانہ کے پاس بٹھانا - اے میری احمدی بہنون اگر لڑکون کی پڑھائی کا تو ان کے والد خود بوجھ اُٹھا لیتے ہین لیکن جب تک اپنی دختران کی تعلیم آپ اپنے ذمہ نہ لوگی - تب تک ہماری لڑکیان کبھی کامیابی کا مونہہ نہین دیکھ سکتین - اے بہنون! اپنی قوم پر رحم کرو کیونکہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی زیادہ عورتون کو دوزخ مین دیکھا - آمین یا رب العالمین -

خاکسار ایک احمدی خاتون کنجاہ ضلع گوجرات

مسجدین ہین کہ اماماباڑے ہ؟

ضلع جھنگ کے اندر ایک مشہور پُرانا قصبہ ہے جہان کے مسلمان ظاہری اور رواجی دینداری مین جسکا نام دوسرے الفاظ مین پابندی صوم و صلوٰۃ ہے یگانہ روزگار ہین - یہان رواج اً یہ مسلّم اصول ہے کہ اگر ایک مسلمان جھوٹ بولے - مقدمات مین جھوٹی گواہی دے کسی مسلمان بھائی کا مال دغا سے فریب سے - مکر سے - خیانت سے کھالے یا ضبط کر لے کسی اللہ کے بندے کو جان سے مار ڈالے ریاکاری کرلے تو ان سب گناہون کے بدلے مین قابل مواخذہ نہین ہے - بشرطیکہ وہ کسی حالت مین اور کسی وقت نماز پنجگانہ اور ماہ صیام کے روزون کو ہاتھ سے نہ دے یہی اسلام ہے اور بس - آہ! ع

دلق حت بچہ کار آید و تسبیح و مُرقع
خود را ز عمل ہائے نکوہیدہ بری دار
حاجت بکلاہ برکی داشتنت نیست
درویش صفت باش و کلاہ تتری دار

یہان کے تجارت پیشہ اور زراعت پیشہ مسلمان تو متمول ہین ہی - لیکن خوشی کی بات یہ ہے - کہ پیشہ ور قومون کے مسلمان بھی یہان خوش حیثیت ہین خصوصاً ترکھان - اس لئے ہر سال بہت سے اشخاص دولت حج سے بھی بہرہ ور ہو جاتے ہین - ضاد اور دواد کا اختلاف اس قصبہ کا ایک نادر تحفہ ہے - جو دوسرے شہرون مین بہت کم ملے گا - لیکن ہم ناظرین کی توجہ ایک اور عجیب و غریب تماشے کیطرف مبذول کرنا چاہتے ہین - جس سے اُمید ہے کہ ہمارے ناظرین ضرور اُچھل پڑین گے - ہم نے ہندوستان اور پنجاب کے بڑے بڑے شہرون مین تعزیہ داری اور عزاداری کی مجالس دیکھین - لیکن جو تماشہ اس شہر کے اندر دیکھنے مین آیا وہ اپنی شان مین نرالا ہی تھا - یہ کہانی تو بہت لمبی ہے - مگر آج ہم صرف ایک بات بتانی چاہتے ہین اور وہ یہ ہے کہ اس شہر مین محرم کے اندر مسجدین امام باڑون کا بھی کام دے سکتی ہین اور اس سے اُن کی طہارت اور تقدس مین کچھ فرق نہین آتا - محرم کی نوین اور دسوین تاریخ کو تعزئے مسجدون کے صحن مین رکھے رہتے ہین وہین اُن کی تکمیل ہوتی ہے اور وہین وہ مزین اور آراستہ کئے جاتے ہین - اور وہین زائرین آ کر ان کی زیارت کرتے ہین - ممکن ہے کہ بعض مسجدین (کیونکہ مسجدون کی اس شہر مین کثرت ہے) اس برکت سے محروم بھی رہجاتی ہون لیکن مین نے بچشم خود کئی مسجدون مین تعزئے کھڑے دیکھے شاید کوئی باحمیت مسلمان سوال کرے کہ اس قدر بے ادبی ہو تو مین جواب مین عرض کرونگا کہ بے ادبی تو تب ہو اگر تعزیہ کوئی ناپاک شے ہو - کیا تعزیہ کے اندر بانس حرام یا ناپاک چیز ہے یا کاغذ ہے بھر اگر بالفرض کچھ ناپاکی کا خیال کسی کے دل مین آ بھی جاتا ہوگا تو مسجد کی بدھنیون (کوزون) کے مطہر پانی سے تعزیون کو اصطباغ (بپتسمہ) دیکر پاک کرلیا جاتا ہوگا - بلکہ میرے خیال مین تو یہی وجہ مسجد کے اندر تعزیہ رکھنے کی محرک ہوئی ہو اور اس ترکیب کے تعزیہ پرستی نہ صرف جائز بلکہ تمام کلمہ گوؤن کیلئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

برادر مخدومی و مکرمی جناب مفتی صاحب - السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ - براہ نوازش مضمون مندرجہ ذیل اپنے اخبار گوہر بار میں درج فرما کر کمترین کو ممنون فرماویں اور حق تبلیغ ادا فرماویں -

ہمارے قومی ریفارمر

علمائے اسلام کے آجکل دو بڑے گروہ بنے ہوئے ہیں ایک تو وہ بدبخت گروہ ہے - جو امامنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کھلے اور جانی دشمن ہیں اور ہمیشہ اپنی پُرضلالت تحریروں اور تقریروں سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمتِ مرحوم کو قعر ضلالت میں دھکیلتے رہتے ہیں اور سلسلہ احمدیہ کی بیخکنی کیلئے دامے - درمے - قدمے سخنے ہر آن وہر لحظہ کوشش میں لگے رہتے ہیں - اگرچہ آج تک ایک فرد بشر بھی اس سلسلے کا بال بیکا نہیں کرسکا اور نہ آئندہ کرسکے گا - مگر ہم ان غریبوں کو معذور سمجھتے ہیں انہوں نے اپنے دلوں کی کجی کے باعث شروع ہی میں بہت عجلت کرکے اس سلسلے کے خلاف بکنا شروع کردیا - جہان تک کہ بعض ابدی جہنمیوں نے کفر کے فتووں پر بھی اپنے مواہیر ثبت کردیں اور اس طرح اپنی ہاویہ کی ابدی سکونت پر مُہر کردی - کاش! اگر یہ حضرات جلدی نہ کرتے اور صبر سے خداوند کریم سے استعانت کرکے صراط مستقیم پر قدم مارتے تو آج مغضوب علیہم کی قوم میں داخل نہ ہوتے - مگر

ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتی یغیروا ما بانفسھم

خیر - ان کو تو جانے دو - ان کا ذکر ہی چھوڑ دو - ان کو پوچھتا ہی کون ہے - مہذب مسلمان بلکہ ساری مہذب دنیا اُن پر لعنت بھیجتی ہے اور خداوند جلّ شانہ اور اس کے پاک فرشتے بھی اُن پر لعنت کرتے ہیں - ہماری اصلی غرض اس مضمون کے لکھنے سے اُن مہذب علماء کو خطاب کرنا ہے - جو کچھ عرصہ سے قومی ریفارمروں میں شمار ہونے لگے ہیں - اور جو براہ راست یا کسی اور طرح سے سید احمد خان صاحب مرحوم کی صحبت سے مستفیض ہوچکے ہیں اور جن کو دنیاوی تعلیم کی ترویج میں اس گمراہ کا ہاتھ بٹانے کا فخر حاصل ہے - ان کی تعداد بہت بڑی ہے اور ہم انشاء اللہ تعالیٰ وقتاً فوقتاً ان میں سے ہر ایک کی نسبت کچھ عرض کرتے رہینگے - اور ناظرین بدر کو دکھاتے رہیں گے - کہ آیا باوجود دعوئے اصلاح کے وہ اسلام کے پاک تمدنی اور دینی اصولوں پر عمل بھی کرتے ہیں یا نہیں لیکن سردست فی الحال ہم دو بزرگوں کے ساتھ کچھ بات چیت کرنی چاہتے ہیں ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں -

۱ خواجہ الطاف حسین حالی پانی پتی - ۲ مولوی نذیر احمد صاحب دہلوی

ہم اس بات کے ماننے کے لئے طیار ہیں - کہ ان بزرگوں نے ایک حد تک جیسا کہ دنیاوی ریفارمروں کا قاعدہ ہے ملک میں اصلاح بھی کی ہے اور یہ بھی ہم جانتے ہیں - کہ اصلاح کا رنگ ان کی طبیعتوں پر سید احمد خان کی بدولت چڑھا - ورنہ بذاتِ خود وہ سادہ مزاج اور دیندار مسلمان تھے - مگر افسوس اس کی صحبت نے ان کو دین پر پورے طور سے قائم نہ رہنے دیا - اور حُبّ دنیا ان کے اعمال پر غالب آگئی اور ان اصحاب نے اس نیچری مصلح کی بدولت یا یوں کہو کہ اس کے ہاتھ پر بیعت کرکے دنیا کو دین پر مُقدم کرلیا اور باوجود بڑے عالم متبحر ہونے کے وہ ایک مامور من اللہ کو جو ان کے سامنے بشیر و نذیر بنکر آسمان سے نازل ہوا - پہچان نہ سکے بلکہ ابتک سکتے کے عالم میں ہیں نہ بیٹھنے کا نہ اٹھنے نہ پائے رفتن - حیران ہیں کہ یہ کیا ہو رہا ہے اپنی آنکھوں سے ایک مجدد اور مامور من اللہ کو دیکھ رہے ہیں اور اُس امداد غیبی پر جو آسمان اور زمین سے اُس کی حق میں کی جارہی ہے ٹکٹکی لگائے بیٹھے ہیں - مگر مُنہ سے کچھ بول نہیں سکتے وہ اپنے کئے پر پشیمان ہیں اور سید احمد خان اور اس کی زمینی کوششوں کو یاد کرکرکے زبان حال سے کہہ رہے ہیں کہ - مصرع

خود غلط بُود آنچہ ما پنداشتیم

اصل بات یہ ہے - کہ انہیں معلوم نہیں تھا - کہ اصلاح کے واسطے زمینی آدمیوں کی کوششیں ہمیشہ بے سُود ہوتی ہیں کیا یہ بزرگوار ہمیں بتلا سکتے ہیں کہ عرب کے اُمّی نبی نے جو پاک تبدیلی تیئس سال کے اندر اس جاہل - وحشی اور خونخوار ملک میں کر دکھائی وہ ۱ ہزار سید احمد خان - ۲ دو ہزار حالی اور ۳ تین ہزار نذیر احمد اور ۴ چار ہزار غلام الثقلین اور ۵ پانچ ہزار عبد القادر اور ۶ چھ ہزار انشاء اللہ اپنی متفقہ کوششوں سے اُتنے ہی یا اس سے دو چند یا سہ چند عرصہ میں کرسکتے ہیں - ہرگز نہیں - سچی اصلاح کیلئے آسمانی آدمیوں کی ضرورت ہوتی ہے اور کامیابی بھی انہیں کو ہوتی ہے - جو آسمان سے آتے ہیں نہ اُن کو جو زمین پر خود بخود مُصلح بن کر بیٹھ جاتے ہیں - دیکھو پچیس ۲۵ برس سے خدا کا ایک برگزیدہ اور آسمانی مصلح پکار پکار کر خلقِ خدا کو بتا رہا ہے - کہ ترقی کی شاہراہ اس طرف سے ہے اور دین کے انوار اس طرف چمکتے ہیں - آؤ اِس طرف جھکو - کہ صراطِ مستقیم یہی ہے - ؎

آؤ لوگو کہ یہیں نورِ خدا پاؤ گے

لو تمہیں طورِ تسلّی کا بتایا ہم نے

مگر کتنے ہیں - جنہوں نے اس منادی کرنے والے کی آواز کو سنا ہاں پچیس ۲۵ سال سے ایک مؤذن آسمان سے نازل ہو کر اس رُوحانی جمعہ کے اندر لوگوں کو نماز جمعہ کے لئے بُلا رہا ہے - مگر افسوس لوگ بیع کو نہیں چھوڑتے اور جمعہ کی نماز کی طرف سے غافل ہیں - آہ! بڑے بڑے سمجھ والوں کی عقلیں بھی یہاں آکر ماری گئی ہیں - اور وہ باوجود سب کچھ سمجھنے کے کچھ نہیں سمجھتے - بڑے بڑے تیراک اس بھنور میں آکر رہ گئے ہیں اور بڑے بڑے شہسوار اس میدان میں گردنوں کے بل گر پڑے ہیں - بڑے بڑے تیر اندازوں کے تیر اس میدان کارزار میں اُلٹ کر اُنہیں کے مونہوں پر آلگے اور ان کو گھائل اور ادھ مُوا کردیا - عجب متاموتی ہو رہی ہے - ایک عالم عذاب کے دام میں گرفتار ہے - مگر دانہ کی طمع اس کو دام سے باہر نکلنے نہیں دیتی -

مگر ہم اصل پوائنٹ سے دور جا پڑے ہیں ہاں دل ہم مولانا حالی سے پوچھتے ہیں - کہ "مسدس حالی" میں انہوں نے اسلام کی حالت زار پر جو رونا رویا ہے اور "مناجات حالی" میں جو دھاڑیں مار کر دعائیں کی ہیں - کیا وہ کچھ وقعت رکھتی ہیں - یا یونہی لوگوں کو سنانے کے لئے اُن کے زورِ طبع کا نتیجہ ہیں - اور اگر حقیقت میں انہوں نے سوز دروں کے ساتھ دعائیں کی ہیں - تو وہ منظور بھی ہوگئی ہوں گی - کیونکہ یہ ناممکن ہے کہ کوئی مومن خشوع خضوع کے ساتھ رب العٰلمین کی درگاہ میں دعا کرے اور قبول نہ ہو - ہم مولانا صاحب کی خدمت میں باادب عرض کرتے ہیں کہ خداوند کریم اور عزیز و حکیم نے ان کی اور بہت سے دیگر مومنوں کی دعائیں سُنکر بنظر رحم ان کے لئے اسی ملک ہند میں صوبہ پنجاب کے اندر دمشق کے مشرقی منارے پر مسیح موعود کو نازل فرما دیا ہے اور اب یہ ان کا فرض ہے - کہ چشم باطن کو کھول کر اُسے دیکھیں یہ مسیح حدیث نبوی ان اللہ یبعث فی ھذہ الامۃ علیٰ راس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا کے مطابق اس چودھویں صدی کے عین سر پر آسمان سے نازل ہُوا ہے - مولانا صاحب - آپ کو معلوم ہے - کہ اس نے

اگر دجال کو بھی قتل کر دیا۔ اور اس وقت کل دنیا کو زندہ اسلام کے چمکتے ہوئے نوروں سے منور کر رہا ہے۔ اگر آپ نے اب تک نہیں دیکھا۔ تو آپ کیحالت پر افسوس ہے کیا "مسدس حالی" کے بندوں اور "مناجات حالی" کی دعاؤں کا تقاضا یہ نہیں تھا کہ وہ مجدد کبھی کا آگیا ہو۔ ذرا ملاحظہ ہو۔ شعر۔ (مسدس حالی)

نہ دیں ہی رہا اور نہ اسلام باقی
اک اسلام کا رہ گیا نام باقی

اور ملاحظہ ہوں مناجاتِ حالی کے مندرجہ ذیل اشعار:-

اے خاصۂ خاصانِ رُسل وقت دُعا ہے
اُمت پہ تری آکے عجب وقت پڑا ہے
جو دین کہ اس شان سے نکلا تھا وطن سے
پردیس میں وہ آج غریب الغربا ہے
جس دین کے مدعو تھے کبھی خسرو و کسریٰ
اب قہقہہ زن اُسپہ ہر اک ہرزہ درا ہے
جو تفرقہ اقوام کا آیا تھا مٹانے
خود تفرقہ اس دین میں اب آکے پڑا ہے

" " " "

" " " "

اے سرورِ عالم بآلِ اُمّت و اُمتی
دُنیا پہ ترا لُطف سدا عام رہا ہے
کر حق سے دُعا امتِ مرحوم کے حق میں
جس کا کہ جہاز آج تباہی میں پڑا ہے
ڈر ہے کہ کہیں نام ہی مٹ جائے نہ اُس کا
مدت سے اسے دورِ زماں میٹ رہا ہے

" " " "

" " " "

ہم نے "مسدس حالی" اور "مناجات حالی" میں سے یہ چند اشعار اس امر کے دکھانے کے لئے نقل کئے ہیں کہ مولانا نہ بان حال و قال سے اس بات کو صریحی طور سے تسلیم کرتے ہیں کہ فی الواقع اس وقت ایک آسمانی مصلح کی ضرورت ہے اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے نہایت درد انگیز لہجہ میں التجا کرتے ہیں کہ وہ درگاہ خداوندی میں دُعا فرماویں۔ تا وہ اپنے فضل و کرم سے ایک مجدد کو جو حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی سی قوتِ قدسی سے کر دنیا کی اصلاح کے لئے آوے فی الفور بھیجدے مگر اے حُبِ دنیا۔ اور اے سیّد احمد خان کے فیض صحبت۔ تمہارا بُرا ہو۔ کہ تم نے شمس العلماء خواجہ الطاف حسین صاحب حالی جیسے بزرگ کی آنکھوں پر پردہ ڈالدیا۔ جس مجدد کی خاطر انہوں نے رو رو کر دعائیں کی تھیں۔ وہ شان احمدی اور انوار احمدی کو ساتھ لے کر اور کسر صلیب کے کام پر مامور ہو کر اُن کے سامنے آموجود ہوا۔ لیکن اب وہ اُسے دیکھنے سے عاری ہیں۔ شاید مسیح ناصری کا حلیہ آولین ان کے یاد ہو۔ اور اب وہ اس قادیانی مسیح کو اُسی حلیہ سے شناخت کرتے ہوں۔ لیکن ہم عرض کرتے ہیں۔ کہ دو ہزار برس میں وہی حلیہ کیونکر قائم رہ سکتا ہے۔ آخر آسمان کی آب و ہوا بھی اپنا اثر رکھتی ہے۔ یہ ناممکن ہے۔ کہ مسیح ناصری اگر وہ آسمان پر چلا گیا تھا اُسی قد و قامت اور اُسی خط و خال کے ساتھ نازل ہو۔ ضرور ہے کہ اس کی ظاہری صورت بلکہ تمام قوے میں تغیر عظیم برپا ہو جاوے بلکہ اس کے تمام کپڑے بھی جن کو وہ بکسوں اور تھیلیوں میں بند کر کے آسمان پر لے گیا تھا۔ اور جو تعداد میں اس قدر تھے۔ کہ انیس سو (۱۹۰۰) برس تک کام آدیں پھٹ گئے ہوں

اس لئے یہ بھی ضرور ہے کہ اگر وہی مسیح ناصری آسمان سے نازل ہو۔ تو وہ ننگے بدن اُترے۔ مگر نہیں مسیح ناصری تو انیس سو برس سے محلہ خانیار سری نگر ملک کشمیر میں استراحت فرماتے ہیں اور اب دنیا میں واپس نہیں آسکتے۔ اُن کا انتظار فضول ہے۔ جس مسیح موعود نے آنا تھا وہ آچکا۔ چاہو۔ تو قبول کرو دیکھو۔ جب سورہ جمعہ نازل ہوئی۔ تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے آیت واٰخرین منہم لما یلحقوا بھم کی تفسیر کرتے وقت حضرت سلمان فارسی کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا۔ کہ لو کان الایمان معلقاً بالثریا لناله رجل من ابناء فارس یعنے ان فارسی لوگوں میں سے ایک شخص آخری زمانہ میں جبکہ دنیا میں ضلالت پھیلی ہوئی ہوگی اور ایمان اُٹھ کر ثریا پر چلا گیا ہوگا۔ عہدہ نبوت پر سرفراز ہو کر دنیا کی اصلاح پر مامور ہوگا اور از سر نو ایمان کو دنیا میں پھیلاوے گا۔ سو وہ فارسی النسل مُصلح کبھی کا آچکا ہے۔ جن کی آنکھیں ہیں وہ دیکھتے ہیں اور جن کو توفیق نہیں ملی۔ وہ دیکھ نہیں سکتے۔

نظم

دکھائی آ کے عجب آن بان مہدی نے
جتائی خلق کو احمدؐ کی شان مہدی نے
دکھا کے زورِ قلم اور نشانہائے عجیب
ہے رام کر لیا سارا جہان مہدی نے
کہیں نہ دینِ محمدؐ کی آبرو مٹ جائے
ہر ایک آن رکھا یہ ہی دھیان مہدی نے
خطاب احمدؐ و عیسےٰؑ و آدمؑ و موسیٰؑ
یہ کس نے پایا ہے جو شاہِ جہان مہدی نے
دُعا سے اُسکی مُوئے لیکھرام اور ڈوئی
دکھائے کیسے ہی روشن نشان مہدی نے
کوئی یہ پُوچھے کہ دجّال کس نے قتل کیا ہے؟
تو صاف کہدو۔ مسیحِ زمان مہدی نے
مکذبین کا بیڑا ڈبویا ہے کس نے؟
غلام احمد صاحبقران مہدی نے

(از راقم مضمون گوہر)

مولانا حالی اور اُن کے کثیر التعداد ہم مشرب مسلمانوں کے ساتھ اس قدر بات چیت کر چکنے کے ہمارا ارادہ شمس العلماء مولوی حافظ نذیر احمد صاحب کے ساتھ دو دو باتیں کرنے کا تھا لیکن مضمون لمبا ہوتا جاتا ہے اور ہمیں اندیشہ ہے کہ ایڈیٹر صاحب بدر اور ان کے معزز ناظرین گھبرا نہ جائیں۔ اسلئے ہم اس مضمون کو یہیں ختم کرتے ہیں اور مولانا مذکور یا کسی اور باحمیت مسلمان سے اس کے جواب کی آرزو رکھتے ہیں۔

الراقم
خاکسار نعمت اللہ گوہر۔ ہیڈورنی۔ سکول ماسٹر مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان

اطلاع

عاجز راقم آج ۲- دسمبر ۱۹۰۷ء کو آریہ سماج جلسہ مذاہب کے مختلف لیکچراروں کی تقریریں سُننے کیواسطے لاہور جاتا ہے۔ اور اس اخبار کی روانگی کے دن سے پہلے واپس قادیان میں نہیں آ سکیگا اس واسطے مفصل رپورٹ جلسہ مذاہب کی انشاء اللہ تعالےٰ اگلے ...

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

تازہ کردن ایمان بہ تجدید بیعت امام الزمان حضرت مسیح موعود و مہدی مسعود

(از نیازمند محمد عبداللہ خان احمدی اسسٹنٹ پروفیسر عربی مہندر کالج پٹیالہ)

اے ز تو انوارِ نبوت عیان — وی ز تو احکامِ شریعت روان

مغزِ شریعت بحقیقت توئی — مرحلہ پیمائے طریقت توئی

زندہ شدہ عہدِ نبوت ز تست — تازہ شدہ روضۂ ملت ز تست

گوہرِ یکتائے مصفا توئی — دُرِّ درخشندۂ کانِ نبی

طرفہ معارف ز زبانت عیان — بحرِ حقائق ز بیانت رواں

شانِ تو ظاہر ز جبینت شہود — معجزہ ہا یافت ز ذاتت وجود

موردِ الہامِ خدائے علیم — مہدیٔ دوران بشانِ کلیم

مُرسلِ حق تابعِ حکمِ نبی — مجمعِ اوصافِ خفی و جلی

عمدۂ مصداقِ کلامِ مبین — صدر نشینِ زمنِ آخرین

نیرِ لیظہرہ خبرت داد باز — غلبۂ دین را بتو تجدید ساز

ذاتِ تو تفسیرِ بسا آیت است — گرچہ وجودت ہمہ یک آیت است

ذاتِ تو خود معجزۂ احمدی — واضح برہان بصدقِ نبی

شانِ رفیعِ تو ہویدا ازین — گفت سلامت ختمِ المرسلین

حجتِ حق بہرِ زمین آمدی — رونقیٔ دینِ متین آمدی

از پئے اسلام چو حصار آمدی — در صفِ کفر سخت بکار آمدی

بود تو موعود ز ربِ عباد — رحمِ الٰہی درِ رحمت کشاد

وقت و ضرورت چو تقاضا نمود — قامتِ موعودیت فرستاد زود

کرد ترا عیسیٔ مریم خدا — زیب ہمہ بود مہدی ترا

مہدی و عیسیٰ دو صفاتِ عظیم — نیست کسے با تو دریں ہا سہیم

حاملِ این ہر دو صفات آمدی — ذاتِ تو شد محو بذاتِ نبی

پس چہ عجب شکلِ نبی داشتی — نیست تعجب کہ نبی خواندت

تابع و متبوع بہ یک رنگ شد — طالب و مطلوب ہم آہنگ شد

ذاتِ ترا خواند نبی خود نبی — باکہ خبر ہست ز سرِ خفی

قطعہ بند

راستی و صدق و صلاح و سداد — آشتی و صلح و وفا و وداد

خشیتِ حق خدمتِ دینِ متین — ذکرِ خدا درسِ کلامِ مبین

سادگی و حسنِ نماز و دعا — رشد و ہدایت پئے خلقِ خدا

کثرتِ سجدات خشوع و خضوع — بہر مہمات الیٰ اللہ رجوع

گریۂ شب سوز و گداز دلی — در رہِ مولیٰ ہمہ وارفتگی

جملہ بہ منہاجِ نبوت ز تو — رونقِ دین گشت دوبالا ازو

بادسلامت ز خدا اے وحید

ایدک اللہ بنصرٍ مزید

قوم پوادر ہمہ با دجل ریو — راہِ مسلمان زدندے چو دیو

حملہ بر اسلام نمودے غوی — کذب تراشیدہ بذاتِ نبی

غلبۂ تثلیث بطغیان رسید — سیفِ دجل بر سرِ ایمان کشید

گشت زمین تنگ بر اہلِ زمین — از دجل و فتنۂ این اہلِ کین

نیز درِ طعن بہ اسلام باز — کرد۔ ہنود ان زرہِ عجب و ناز

سب و شتم چند کہ نشمردہ بہ — جور و ستم چند کہ نسپردہ بہ

جملہ بر اسلام نشاندند این — شور بر افتاد بعرش بریں

چو شتو بمیدان وغا آمدی — زیب تنت کردہ لباسِ نبی

جملگی کفار نمودند پشت — پشت دگر پشت دگر پشت پشت

جملہ سلاح پیشِ تو انداختند — تاب بیک حملۂ تو باختند

دفترِ ایشاں ہمہ شد گاؤ خورد — بادِ سفینہ ہمہ ایشان ببرد

کارِ تو این کارِ یداللہی ست — دستِ تو دستِ اسداللہی ست

باکہ خبر نیست یا تحم چہ رفت — حملۂ صدقت نہ دماغش شکست

ہست خبردار ازیں کہ وہم — خائف و ترساں چو شدے دہ بدہ

لطمۂ اخفائے شہادت بخورد — غضبِ الٰہیش گرفت و بمرد

لیکھرئے بدبخت چو از بد دلی — کرد زبان باز بطعنِ نبی

پہلوئے او تیرِ عنایت درید — روحِ پلیدش بجہنم رسید

آنچہ بجمونی و ڈوئی رسید — جملہ عیان ست و ہویدا پدید

باز سفید راہِ سفاہت رود — لعنتِ ابدی پئے خودے خرد

وقت ہماں ست کہ دستِ دعا — جملہ کشائید بربِ الورےٰ

کبر و منی ترک کنند عزت و ناز — ساز کنند ساز زعجز و نیاز

توبہ کنند توبہ زگفتارِ بد — عفو بخواہند ز ربِ الصمد

باز باخلاص غلامت شوند — تاکہ شود رتبتِ ایمان بلند

مظہرِ اسرارِ محمدؐ توئی — مطلعِ انوارِ محمدؐ توئی

کشتیٔ نوح ست وجودت ز حق — ذاتِ تو حق است ظہورت ز حق

وہ چہ خوشا بخت کہ بگزید این — صاف رمیدہ ز رہِ کبر و کین

بادسلامت ز خدا اے وحید

ایدک اللہ بنصرٍ جدید

دستِ دعا بہر غلامت کشا — تا رہد از نکبتِ ہر دو سرا

ہست دعائیت پئے این بندہ بس — بعد ازین ہیچ ندارم ہوس

فضلِ خدا باد بحالِ شما ای

گر شود این عرض بحضرت قبول

حاشیہ بوسان بساطِ عظیم — زلہ ربایانِ زخوانِ کریم

عاشق زاران مسیح زمان - شیفتگانِ امام الزمان + ملتمسم پیش امامم برید - بہر دعا جملہ شفیعم شوید + چون بدعا دست کشاید امام - بہر من عاجز ادنیٰ غلام + جملہ بآمین کشائید لب - اجر بیابید ز درگاہِ رب + ہست مروت ز شما مرتجیٰ - خاصہ ز اصحاب چنین راہنما - فقط

احباب توجہ فرماوین

صدر انجمن احمدیہ کے اس ارشاد کی تعمیل مین کہ آئندہ ہر ایک خریدار رسالہ ریویو آف ریلیجنز پیشگی چندہ ادا کیا کرے ۔ مین نے بڑی خوشی سے اپنا چندہ عہ ۱۲ بابت ۱۹۰۸ء ارسال کر دیا ہے اور انشاء اللہ العزیز انہی دنون مین اعانت ریویو مین بھی کچھ روپیہ روانہ کیا جاویگا ۔ امید کہ دیگر احباب بھی بڑی خوشی اور انشراح صدر سے اپنا اپنا چندہ پیشگی ادا کر کے ثواب حاصل کرینگے اور نیز حسب توفیق اعانت ریویو مین ہر ایک بھائی حصہ لیگا کیونکہ بلاد یورپ و امریکہ وغیرہ مین حجت اسلام پوری کرنے والا اور اسلام کا اصلی و درخشندہ چہرہ دکھلانے والا سوائے اس رسالہ کے اور کوئی نہین اس لئے ہمارا اہم اور ضروری فرض ہے ۔ کہ اس رسالہ کی جہان تک ہماری استطاعت ہے ۔ روپیہ سے امداد کرین تا کہ کثرت کے ساتھ بلاد غربیہ مین اس کی اشاعت ہو اور تثلیثی اور دیگر عقائد شرک رکھنے والی مگر فطرتی سعید روحین خدا کے دین مین داخل ہون ۔ اس موقعہ پر حضرت اقدس کا یہ شعر یاد دلاتا ہون ۔ ؎

بکوشید اے جوانان تا بدین قوت شود پیدا
بہار و رونق اندر روضۂ ملت شود پیدا

واقعی دنیا مین روحانی انقلاب عظیم اس رسالہ کے ذریعے ظہور پذیر ہونے والا ہے ۔ انشاء اللہ العزیز ۔ دیگر قوم کے افراد کا فرض ہے ۔ کہ حضرت اقدس کے ارشاد کی جو دس ہزار خریدار بہم پہنچانے کے بارہ مین ہے ۔ تعمیل کرین اور اگر کوشش کی جاوے ۔ تو دس ہزار سے زیادہ خریدار پیدا ہو جانا بھی کوئی بڑی بات نہین کیونکہ بفضل خدا اب لاکھون تک اس جماعت کی تعداد ہو چکی ہے اور اس مین روز افزون ترقی ہو رہی ہے صرف ہمت درکار ہے ۔ پھر انشاء اللہ کوئی مشکل نہین ۔ کسی نے سچ کہا ہے ۔ ؎

ہر کارے کہ ہمت بستہ گردد
اگر خارے بود گلدستہ گردد

سو بھائیو یہ وقت غفلت کا نہین بلکہ عزم اور ہمت دکھلانے کا وقت ہے ۔ دنیا کے ننگ و ناموس کے کامون مین گھر بار تک لٹا دینے کو تیار ہو جاتے ہین مگر اللہ کے راہ مین روپیہ خرچ کرنے سے دریغ کرتے ہین ۔ اشاعت اور تبلیغ دین کے کامون مین سرگرمی کے حصہ لینے والے بنو اور اس وقت کی قدر کرو ۔ کہ پھر یہ وقت ہاتھ نہین آنے کا ۔ خدا کے مرسل کے احکام کی تعمیل اپنا فرض سمجھو پھر یقیناً خدا کو خوش کرو گے اور فائز المرام ہو کر دنیا سے رخصت ہو گے ایک وہ وقت تھا ۔ کہ خدا کے بندون نے دین کیلئے جانین بھی قربان کر دین اور اگر ہم مالون کو اسکی راہ مین خرچ کرنے سے دریغ کرین تو کس قدر افسوس کی بات ہو گی ۔ جو لوگ مال سے پیار کر کے صرف اسکے جمع کرنے کی فکر مین رہتے ہین اور انفاق فی سبیل اللہ نہین کرتے اُن کے لئے سخت وعید ہے ۔ آخر مال کو جلدی چھوڑ جاوینگے اور پھر سوائے حسرت اور عذاب کے کچھ ہاتھ نہین آئے گا ۔ قرآن شریف مین اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ۔

والذین یکنزون الذھب والفضۃ ولا ینفقونھا فی سبیل اللہ فبشرھم بعذاب الیم ۔

سو اللہ تعالےٰ سب بھائیون کو اس وعید سے بچاوے اور توفیق دیوے کہ اللہ کی راہ مین حسب استطاعت خرچ کرنے سے دریغ نہ کرین ۔ خدمت دین کے کامون مین بڑھ بڑھ کر حصہ لیوین اور اپنی ہمت کا انتہائی نقطہ دین ہی کو بنا دین اور دنیا مین نیک نمونہ اور پاکیزگی پھیلا دینے والے بنین ۔ آمین ثم آمین

خاکپائے حضرت مسیح الزمان ہدایت اللہ سکرٹری
انجمن احمدیہ از گجرات ۔ ۲۶ نومبر ۱۹۰۷ء

بدر مین خبرین ہونی چاہئین

حضرت مفتی صاحب آپکے استفسار کے جواب مین عرض ہے ۔ کہ بدر مین واقعی خبرین ہونی ضروری ہین اس سے یہ فائدہ ہو گا ۔ کہ جو صاحب دنیاوی خبرون کے واسطے دوسرے اخبار خریدتے ہین وہ ان کو بند کر کے بدر ہی سے یہ فائدہ حاصل کر سکتے ہین گویا اس سے دو فائدے دینی اور دنیاوی حاصل ہو جاوینگے ۔ کم از کم ایک ورق اس کام کے لئے آپ علیحدہ کرین اگر موجودہ صفحات مین گنجائش نہ ہو ۔ تو خفیف سی قیمت اخبار بڑھا کر ایک ورق زیادہ کر سکتے ہین ۔ آئندہ اختیار ہے ۔

خاکسار ہدایت اللہ گجرات

قحط سالی مین حالت غربا

ناظرین میرے مضمون مین غربا سے مراد سفید پوش کی ہے ایام قحط مین سب سے زیادہ مصیبتین سفید پوشون کو اٹھانی پڑتی ہین اور ان کے مقابلہ مین فقیر اور منگتے اچھی حالتمین اوقات بسر کرتے ہین تمام دن بازارون ۔ گلیون مین ہاتھ پسارے خدا کا واسطہ ڈالکر پیسے جمع کرتے پھرتے ہین اور راہ رو اُنپر ترس کھا کر پیسہ کپڑا روٹی دیتے ہین مگر جو بچارے سفید پوشون پر گذرتی ہے اس کو سوائے خداوند پاک کے اور کوئی دوسرا ان کا ہمسایہ بھی نہین جانتا جو لوگ دس پندرہ بیس پچیس روپے تنخواہ پاتے ہین ان کی حالت ان ایام مین زیادہ تر قابل رحم ہے اسقدر قلیل تنخواہ کے پاتے ہوئے ذرا خیال کرنا چاہئیے کہ وہ اپنے کنبے کی کیسے پرورش کرتے ہونگے ۔ ماں باپ بھائی بہنون ۔ بچون کی پرورش وہ بیچارے کس طرح کرتے ہونگے انکو کھانا کپڑے کس مصیبت سے دیتے ہونگے غرضیکہ ان کے گذارہ کی کوئی وجہ معلوم نہین ہوتی اور لطف یہ کہ انہی کیطرف سے حکام اور روسا قطعی بیخبر ہین حالانکہ سب سے ضروری اور لازمی انہی کی پرورش کرنا ہے پس چونکہ یہ لوگ جھوٹی عزت کا بڑا غنیمت سمجھتے ہین اگر اپنی مستورات کا زیور ہی نہ بیچین اور قرض نہ اُٹھائین تو چند دنون مین مر جائین اسلئے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ سرکار ان لوگونکی خبرگیری کا بندوبست کرے ۔ ہندوستان مین کروڑہا لوگ سفید پوش ہین مگر قحط اور وبا انہی کو وبال جان ہو رہی ہین انہی مین اموات کا درجہ زیادہ ہے اور انہی مین لوگ تنگدست ہو کر عیسائی ہو جاتے ہین پس اگر اور نہین تو کم از کم روسا اور والیان ریاست کو چاہیئے کہ ایسے لوگوں کی دستگیری کرین اور انکو بچاوین آج کوئی بھی شہر ہندوستان مین ایسا نہو گا جہان کے متوسط حال لوگ اچھی حالتمین ہون ۔ امدادی کام جاری کر کے سفید پوشون کو اگر ان پر لگایا جاوے تو اچھا ہو مگر سب سے اول یہ دیکھنا ضروری ہے ۔ کہ ایسے سفید پوشون کیلئے کس قسم کا کام جاری کیا جاوے جو ان کی حیثیت کے شان شایان ہو ایسے لوگون کو معزز کام ملنے چاہئین نہ کہ نہر کی کھدائی یا تالاب کی کھدائی پر لگا دیا جاوے ۔ اگر حکام ذرا بھی توجہ کرین ۔ تو یہ قحط سالی فارغ البالی کے ساتھ بدل جاویگی ۔ آجکل تمام شہرون مین ایک ہی سی اداسی برس رہی ہے اور اندھیر چھایا ہوا ہے ۔ ایک تو روپے کی قلت ۔ دوسرے غلہ نایاب ۔ پس گذارہ ہو تو کیسے ہو؟ تیسری طرف ٹیکسون کی زیر باری ۔ ایک طرف تو سرکار عالیہ کہتی ہے ۔ کہ لوگون سے ٹیکس زیادہ مت وصول کرو ۔ اور برعکس اس کے دوسری طرف جو حکام ٹیکس بڑھاتے ہین ان کو سرکار عالیہ نقد انعام و اکرام سے مالا مال کرتی ہے ۔ پھر بھلا کوئی کیسے کہہ سکتا ہے کہ سرکار جو کہتی ہے ۔ سچ ہی کہتی ہے اس طرح سے رعایا کا ناکون دم آ رہا ہے ۔ ولایت کے مالکان ہند گورنمنٹ پر زور ڈالتے ہین کہ ہندوستان کو فری ٹرید سے اور بھی کمزور کرو ۔ حالانکہ یہ ایسا نازک وقت تھا کہ اگر ایسے وقت گورنمنٹ آف انڈیا غلہ کی برآمد قطعی بند کر دیتی تو مناسب تھا کہ غریب سفید پوش بھی پل جاتے ۔ سرکار اور حکام کو ضرور اس معاملہ پر توجہ کرنی چاہیئے ۔ ورنہ بھارت غارت ہو جائیگا ۔ جو کہ ہو بھی رہا ہے ۔ (اخبار عام)

مبارک اور دعا

اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے جناب رسالدار محمد ایوب خان صاحب کو تیسرا فرزند عطا فرمایا ہے ۔ احباب سے درخواست ہے کہ مولود مسعود کی درازی عمر صحت اور اسلامی خادم بننے کے واسطے دعا کرین ۔

خاکسار فخر الدین احمدی

بدر ہفتہ میں دوبار کیا جاوے

محمد افضل مرحوم نے افریقہ کی عمدہ ملازمت ترک کرکے قادیان کی سکونت اختیار کی ہتی۔ چونکہ یہان رہنے کے لئے کوئی نہ کوئی کام کرنا ضروری ہتا جس سے قوت لایموت حاصل ہوجائے اس خیال سے اس نے ایک اخبار القادیان نام جاری کیا۔ شاید ایک ہی پرچہ نکلا ہتا کہ پھر اس کا نام حضرت صاحب کے حکم سے بدر ہوگیا۔

بباعث مالی مشکلات کے و نیز ایک اور اخبار کی موجودگی کے یہ خیال ہوتا ہتا کہ یہ چراغ سحری ہے۔ مگر واہ رے اسکی ہمت گاہ بگاہ فاقہ تک نوبت بھی پہونچگئی مگر وہ اپنی دھن مین ہی لگا رہا۔ آخر کار مالی مجبوریون سے مجبور ہوکر اُس نے میان معراج الدین عمرؔ صاحب سے روپیہ لیا اور کام چلایا۔ قضارا مرحوم فوت ہوگیا اور میان صاحب مذکور کو بعوض صرف کثیر کے قریباً اخبار کا نام ہی ملا۔ اس کے بعد اخبار مذکور جناب مفتی محمد صادق صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ تعلیم الاسلام جیسے قابل قدر بزرگ کی زیر ایڈیٹری شائع ہونے لگا اور جناب ممدوح کی خدمات مدرسہ سے حسب الارشاد حضرت صاحب بدر مین منتقل کردی گئین اور آپ کو مبلغ پچاس روپے ملنے لگے جو مفتی صاحب کی لیاقت سے کم تھے مگر اخبار کی حالت سے زیادہ تھے۔ اس پر بھی مالک کو ہمیشہ اپنی گرہ سے ڈالنا پڑتا ہتا۔ چونکہ اس کا اجرا محض ابتغاء لمرضات کے لئے ہتا۔ سو خدا تعالےٰ نے نہ صرف اس کو ضائع ہونے سے بچایا بلکہ نمایان ترقی عطا کی۔

جب اخبار جناب مفتی صاحب کے ہاتھ مین آیا اس وقت اس کی اشاعت قریباً ۵۰۰ کے تھی اور اب خدا کے فضل سے ۱۳۰۰ ہے۔ گو ابھی تک مالک نے اس سے مالی فائدہ نہین اٹھایا۔ مگر اس سال مالک سے کچھ نہین لیا گیا اور اخبار نے اپنی مدد آپ کی ہے۔ اخبار کی خوبی مضامین کی نسبت کچھ لکھنا گویا لقمان را حکمت آموختن ہے۔ اس کی اشاعت خود اس کے لئے عمدہ سارٹیفکیٹ ہے۔ عرصہ سے میرا خیال ہتا اور ہے۔ کہ اخبار بدر ہفتہ مین دوبار کردیا جائے اور اس کا ذکر مین نے پروپرائیٹر و ایڈیٹر سے کئی بار کیا۔ اب قوم کے سامنے اس کو پیش کرتا ہون۔ کہ ایسا وقت پر نکلنے والا بابرکت پرچہ بدر اگر ہفتہ مین دوبار طلوع ہوا کرے۔ تو قوم کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے نہائت ہی مفید ثابت ہوگا۔ اس کی دو صورتین میرے خیال مین آئی ہین۔

(۱) یہ کہ ہر ایک خریدار اس امر کا عزم بالجزم کرکے اس پر عملدرآمد شروع کردے اور وہ یہ کہ ایک نیا خریدار بہم پہونچاویگا۔ اگر قوم نے توجہ کی۔ تو جنوری ۱۹۰۸ء سے ہی ۲۶۰۰ خریدار ہوجائین گے۔ جب خریدار بہم پہونچگئے تو اُسی قیمت پر ہفتہ مین دوبار ہوسکتا ہے۔ اور اس حساب سے موجودہ ہفتہ وار اخبار ایک روپیہ آٹھ آنہ پر پڑا۔

۲۔ تمام خریداران اس امر کی اجازت دین کہ ان کے نام مبلغ عہ روپیہ کا وی پی کیا جائے۔ اس صورت مین دو روپیہ کے اضافہ کے ساتھ اخبار ہفتہ مین دوبار ان کو ملا کریگا۔ وھذا ما کنا نبغ۔

اور مین امید کرتا ہون کہ مالک اس کو دینی کام خیال کرکے جیسا کہ انہون نے گذشتہ سالون مین کیا ہے۔ دو سال تک فائدہ کے متوقع نہ رہین۔ اگر خدا ہے اور ضرور ہے تو ان کی نیکی کو کبھی ضائع نہین کرے گا۔

اور اس جہان مین اس کا بہتر ثمرہ ان کو دیگا۔ زبذل مال در راہش کسے مفلس نمے گردد۔

اُمید ہے۔ کہ مالک و اڈیٹر جو مجھ سے تعلق محبت و یگانگت رکھتے ہین۔ میری التماس کو قبول کرین گے۔ اب قوم کی طرف دیکھنا ہے۔ کہ وہ کہان تک اس پر توجہ کرتی ہے خدا کرے۔ کہ شروع سال سے بدر دوبار نکلنا شروع ہوجاوے جو لوگ اس اخبار کے حالات سے علم رکھتے ہین۔ انہین بخوبی علم ہے۔ کہ اس کا دفتر و مطبع کرایہ کے مکان مین ہے باوجودیکہ مالک کی زمین نہائت ہی عمدہ جگہ پر ہے۔ مگر بباعث کمی روپیہ کے خام مکان بھی بنوا نہین سکتا۔ اس کی دو وجہ ہین۔

(۱) اول اس کی قیمت بہت کم ہے۔

(۲) وہ ایسے اشتہارات قطعاً نہین لیتا۔ جن کی نسبت یہ خیال ہو کہ ان مین مبالغہ آمیزی و ابلہ فریبی سے کام لیا گیا ہو اور جو لیتا ہے اس کو کمیٹی کے اجلاس مین پیش کرکے بعد منظوری کے چھاپتا ہے۔ مین دور کیون جاؤن گھر کا واقعہ ہے کہ حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسےٰ جو مالک اخبار کے بھتیجے ہین۔ انہون نے اپنی ادویہ کی اشتہار کی کاپی لکھوا کر میرے ہاتھ بھجوادی۔ تاکہ اس کو چھاپ دیا جائے۔ ابھی تک وہ معرض التوا مین ہی پڑی ہے۔ جب گھر والون کے ساتھ اس اخبار کا یہ معاملہ ہے۔ تو قیاس کرلین۔ کہ دوسرون کے ساتھ کیسا ہوگا۔ آجکل اشتہارون نے طوفان بے تمیزی مچا رکھا ہے اور قریباً ہر ایک اشتہاری ھل من مبارز کی کہہ کر میدان مین نکل آیا ہے اور ہمچو من دیگرے نیست کا ڈنکا بجا رہا ہے۔ صاحب الغرض مجنون ہوتے ہین۔ ڈوبتے کو تنکے کا سہارا الفاظون کی خوبصورتی سے ان کے منہ مین پانی بھر آتا ہے اور خیال ہوتا ہے۔ کہ اس سے مدعا حاصل ہوجائے مگر جب تجربہ اس کے خلاف شہادت دیتا ہے۔ تو دل خود بخود بول اُٹھتا ہے۔ غلط بود ہر آنچہ ما پنداشتیم۔ اس خرابی کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ لوگ سچون سے بدظن ہوجاتے ہین۔ اور بہت سے سچون کی اس سے حق تلفی ہوجاتی ہے۔ اسی اصول پر یہ اخبار ان لوگون کا اشتہار لیتا ہے۔ جن کی نسبت ان کو پرسنل طور سے واقفیت ہو۔ کیونکہ چند پیسون کی خاطر اگر ایسا کیا جائے تو اس کے مشن و اصول اجراء کے خلاف ہے، اور قرآن اقدس کی اس آیت کے ذیل مین آتا ہے۔ لِمَ تقولون ما لا تفعلون۔ ایسے اشتہارات چونکہ نہین لئے جاتے۔ اس لئے اخبار گران پڑتا ہے۔ دیگر اخبارات جو بلا پابندی شرائط مذکورہ کے کثرت سے اشتہارات لیتے ہین اس سے ان کو بہت آمدنی ہوتی ہے اور بہت سا خرچ اشتہارات نکال لیتے ہین اور اخبار قریباً مفت پڑ جاتا ہے۔ بدین وجہ اخبار نہایت ارزان قیمت پر دیا جاتا ہے۔ کچھ تو عام دنیاوی حالات کے سبب اور کچھ کم قیمتی کے سبب خریدار بہت بن جاتے ہین۔ بعض کثیر الاشاعت اخبار مفت ضخیم کتابین بھی خریدارون کو دیتے ہین۔ یہ باتین مالک و ایڈیٹر کے دل پر ضرور کانٹے کی طرح چبھتی ہون گی۔ مگر کیا کرین۔ ہمدردی کے تمام پہلوؤن کو مدنظر رکھ کر اپنے اصولون کو چھوڑ نہین سکتے۔ ورنہ دیگر اخبارات کو کوئی چھو منتر تو نہین آتا۔ کہ جس سے ایسی ارزانی کردی ہے۔ اور نہ پوادر (جمع پادری) کیطرح اس کے پاس کوئی فنڈ ہے کہ کلکتہ کے عیسائی پرچہ اپی فنی کیطرح ٹکٹ گھر سے لگا کر اخبار مفت بھیجا کرے۔ اے ناظرین بدر اپنے اس قومی آرگن کی مدد کرنا اور اس کو ترقی پر پہچانا آپکا فرض ہونا چاہیئے اس لئے مین نے اس کی مختصر سی ہسٹری لکھی ہے تاکہ اس سے اعلیٰ درجہ کی ہمدردی پیدا ہو اور بدر کی روشنی آپ تک ہفتہ مین دوبار پہونچ سکے اور یہ وقت ہے اے ہمدردان و زندہ دلان قوم زندہ دلی کی جیب مین ہاتھ ڈالکر ثبوت دینے کا اگر ذرا سی توجہ آپ کی ہوگی۔ تو یہ ینفع الناس کا پودا پھل پھول لاکر فیمکث فی الارض کا عمدہ نمونہ ہوگا پس یا تو آپ ایک ایک نیا خریدار دین یا دو روپیہ کا اضافہ منظور فرما دین تاکہ اخبار ہفتہ ...... مین دوبار کیا جاوے۔ اے ۔ ایس علی ارفانی

اخبار مین خبرین ہون

جناب ایڈیٹر صاحب
تسلیم - مفصلہ ذیل چند سطور کو اگر آپ مناسب خیال فرماوین تو اخبار بدر کے کسی گوشہ مین جگہ دے کر مشکور فرماوین -

مین اخبار بدر اور الحکم کو بڑی غور و خوص سے پڑھا کرتا ہون اور اس کے ہر ایک مضمون کو بڑی سرگرمی سے دیکھتا ہون خاص کر کلمات طیبات حضرت اقدس دوبارہ سہ بارہ پڑھتا ہون اور بعد ازان گھر کے لوگون کو بھی سناتا ہون - میرا ہر دو پیپرون سے ایسا انس ہو گیا ہے جو احاطہ تحریر سے باہر ہے کیونکہ ہر ایک تازہ اخبار نئی نئی خبرون اور تازہ نشانون کا مجموعہ ہوتا ہے - کون ہے جو خدا کی باتین سنتا ہے - مگر وہ جوان اخبارات کا مطالعہ کرتے ہین - مین مورخہ ۲۱ نومبر بدر سنہ رواں کے مطالعہ سے بہت خوش ہوا - جس مین مولوی ابو سعید صاحب عرب قادیان نے تجویز پیش کی ہے وہ بہت مناسب اور ٹھیک ہے - میری صلاح مین بھی بدر کے ساتھ دنیاوی خبرون کا سلسلہ از حد ضروری ہے - جس سے ہمارے احمدی اصحاب کی بہت سی تکلیفین رفع ہو جاوین گی - والسلام

خاکسار عبد المجید طالب علم ستونگ روڈ بلوچستان

رکھہ لکھووال مین احمدیونکی تلاش

مین کچھ عرصہ سے آبادی جدید رکھہ لکھووال ضلع لاہور مین رہتا ہون اور مین چاہتا ہون - کہ اس کے گرد و اطراف مین دیگر مواضع مین جو احمدی احباب رہتے ہین اُن سے واقفیت حاصل کرون - لہذا گذارش ہے کہ براہ مہربانی تمام احباب جو رکھہ لکھووال کے قریب تین تین چار چار کوس کے فاصلہ پہ رہتے ہین وہ رکھہ لکھووال مین تشریف لا کر مجھ سے ملین یا اپنے پتہ نشان سے مجھے مطلع فرماوین - تاکہ مل کر یہان ایک باضابطہ انجمن احمدیہ قائم کی جاوے - جو کہ انجمن احمدیہ ضلع لاہور کے ماتحت ہو - جس کے باعث تمام احباب احمدیہ کو باہمی ملاقات سے دینی و دنیاوی امور مین استفادہ کا موقعہ ملتا رہے - اور نیز ضرورت کے وقت ایک دوسرے کی امداد کر سکین -

مولوی محمد نمبردار رکھہ لکھووال - ۲۶ نومبر ۱۹۰۶ء

شیخ عبد اللہ کوئیلم اور ہندوستان

حاجی ریاض الدین احمد صاحب نے شیخ الاسلام برٹش جزائر عبد اللہ کوئیلم کو ہندوستان مدعو کیا تھا - اس کے جواب مین شیخ الاسلام موصوف نے جو چٹھی بھیجی ہے وہ غالباً دلچسپی سے پڑھی جاوے گی اور وہ یہ ہے - میرا موجودہ ارادہ یہ ہے کہ انشاء اللہ العزیز آیندہ سال ۱۹۰۸ء مطابق ۱۳۲۶ھ مکہ جاؤن اگر ممکن ہوا تو پہلے قسطنطنیہ جا کر سلطان المعظم کا شرف نیاز حاصل کرون گا - وہان سے سیدھا امیر کے ہمراہ براہ بیروت دمشق پھر بذریعہ حجاز ریلوے جو جلالت مآب کی شان دار یادگار اور ان کے حُبِ اسلامی کا گران قدر نمونہ ہے مدینہ تک سفر کرون گا - بعدہ مکہ جاؤنگا - اس مقدس و خوشگوار سفر کی تکمیل پر اگر ممکن ہوا کہ مین اور کچھ عرصہ تک سفر مین رہ سکون اور ہندوستان مین میرے لیکچرون کے لئے جلسون وغیرہ کے انعقاد کا مناسب انتظام ہو گیا تو مجھے ہندوستان آنے وہان کے مسلمان بھائیون سے شناسائی حاصل کرنے اور بڑے بڑے شہرون مین پھر لیکچر دینے سے نہائت مسرت ہو گی اس قسم کے دورہ کو کامیاب بنانے کے لئے ہندوستان کی اسلامی انجمنون پر لازم ہے کہ وہ جلسون وغیرہ کے انتظام اور اہتمام کے لئے کمیٹیان بنائین - میرے خیال مین مناسب ہو گا کہ سفری وعظ کا انتظام بمبئی سے شروع کیا جاوے - بعد ازان دیگر مقامات مین پہونچکر اس مقدس کام کو انجام دینے کی کوشش کی جاویگی اس سفر کے متعلق تمام امور بکمال احتیاط طے ہو جانے لازم ہین مین کسی ملکی مقصد یا پولیٹیکل مشن پر ہندوستان نہین آتا - مین سوائے اسلام کے کوئی پولیٹیکل مضمون نہین جانتا - [illegible] ابدی اور لازوال کتاب قرآن مجید مین لکھا ہے کہ سچے ایمان والے آپس مین بھائی ہین - اگر مین ہندوستان آؤن گا تو بحیثیت ایک مسلمان کے آؤنگا اور جو اپنے دوسرے ہم مذہب بھائیون کے پاس جائے - مجوزہ سفر ہند کے متعلق مین ہندوستان کے مسلمان بھائیون کی تحریکون اور تجویزون کو نہائت خوشی سے پڑھون گا - (سلطان الاخبار)

قبول اسلام

اخبار "تازہ حیات" لکھتا ہے کہ روس کے ایک قصبہ مین ایماندار کہتے ہین - روسیون کے ۱۴ خاندانون نے مذہب اسلام قبول کر لیا ہے اور انہون نے اپنے پادری کو قصبہ سے نکالدیا ہے اور شہنشاہ روس کی خدمت مین ایک درخواست اس مضمون کی بھیجی ہے کہ ان کیواسطے ایک مدرسہ اس قصبہ مین قائم کیا جاوے - خوشی کی بات ہے کہ ان نو مسلمون کی درخواست منظور ہو گئی ہے (سلطان الانبیا)

علوی نظارہ

لکھنؤ مین ۱۵ ماہ حال کی سہ پہر کو نجوم کے متعلق ایک نئی بات دیکھی گئی - کہ عطارد کرۂ آفتاب پر ہوتا ہوا گذرا - سٹر ریگ - اور کچھ لوکل عطائی منجمون نے یہ کیفیت دیکھی - ایک سفید چادر پر آفتاب کا عکس جو ڈالا گیا - تو عطارد گزرتا ہوا صاف دکھائی دیا - چار بجے ایک منٹ شام کو اس ستارہ کا دور شروع ہوا تھا اور ایک پل مین وہ آفتاب پر آ گیا اور گزرتا رہا تا آنکہ آفتاب اس قدر نیچا ہو گیا - کہ معلوم نہوتا تھا اس کے علاوہ لوگون نے دیکھا کہ آفتاب مین بڑے بڑے طوفان اُٹھ رہے ہین - جن کے باعث سے ہندوستان کے اس حصہ مین پانی برسنے کی کچھ توقع نہین پائی جاتی - یہ اتنے بڑے بڑے طوفان ہین - کہ اگر کرۂ زمین ان مین گر پڑے تو جس طرح پروانہ شمع کے پاس ہو کر خاک ہو جاتا ہے اسی طرح کرۂ زمین خاک ہو جاوے - پس ان طوفانون کا زمین اور دوسرے سیارون پر بہت ہی بڑا اثر ہوتا ہو گا - اگر آفتاب کے طوفان کے حوالے مین عطارد کو گذرتے ہوئے دیکھتے تو بہت ہی عجب ہوتا - یہ تو یہان سے دیکھنا ممکن نہ تھا - (نقل)

ایک عجیب واقعہ

حضرت امام ہمام علیکم الوف الصلوٰۃ والسلام غفرہ اللہ - حضور کی دعا و یاد آوری کا محتاج ہون - ہمارے علاقہ چنگا مین مورخہ ۲۷ اکتوبر کو دن مین علی روس الاشہاد آسمان پر ایک قسم کا سفید مادہ ابریشم جیسا [illegible] بہت برسا ہے بعض جگہ اکٹھا اور بعض ایک دو گز لمبا سوت جیسا ہے - ہاتھ مین لیتے ہی میلا ہو جاتا ہے - اگر امر عالی ہو - تو نمونہ ارسال خدمت کرون عجائبات قدرت -

الراقم
خاکسار محمد فضل احمدی - چنگوی

دعا مدد

میرا لڑکا جس کی عمر ۳ ماہ کی ہے بیمار ہو گیا ہے لہذا احباب سے درخواست دعا ہے -

۲ - عبد الغنی صاحب کنجاہ ضلع گوجرات والے احباب سے درخواست کرتے ہین کہ وہ ان کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ گذشتہ گناہوں کو معاف کرے اور آیندہ اعمال صالح کی توفیق عطا کرے -

زلزلون کے فوائد

کچھہ شک نہین کہ خدا کی مخلوق مین انسان اگرچہ نہایت عقلمند ہے لیکن طاقت کے اعتبار سے نہ صرف دیگر مخلوق ہی کے مقابلہ مین بلکہ نیچر کی طاقتون کے مقابلہ مین بیحد کمزور ہے۔ مثلاً آندہی پانی اور زلزلہ کے مقابلہ مین اس کا بالکل بس نہین چلتا یہ طاقتین اور نیز دیگر طاقتین انسان کے زور وہمت اور کامون کو ذرا ہی دیر مین درہم برہم اور تباہ کردیتی ہین ہم ان طاقتون سے سردست زلزلہ کی بابت کچھہ بیان کرتے ہین اور اس کے نقصان وہ اور مفید ہونے کے متعلق کچھہ اسباب پیش کرین گے۔

بظاہر زلزلہ ایک نہایت خوفناک اور بربادی پھیلانے والا قدرتی منظر ہے لیکن اس طریقہ مین وہ بے حد مفید ہے کہ عام طور پر لوگ اس کی تباہ کن طاقت ہی کے مقر ہوتے ہین اور اس کی فیض رسانی کا کچھہ بھی خیال و لحاظ نہین کرتے اس کا اصلی سبب یہ ہے۔ کہ وہ فیض رسانی سے بالکل ناواقف ہوتے ہین۔ جو جو فوائد زلزلون سے ظہور مین آتے ہین۔ وہ یہ ہین۔ کہ اگر قدیم زمانون مین زلزلے نہ آتے تو روے زمین پر کسی جاندار مخلوق کا نام ونشان تک باقی نہ رہتا۔ مزید برآن انسان کی عمر ایک خاص مدت کی ہوجاتی وغیرہ وغیرہ۔

اگر اس زمانہ مین جس کے حالات ہمین از روئے علم الارض معلوم نہین ہوئے زمین کا وجود تھا تو وہ سمندر کے پانی مین غرق ہوتی۔ اگر زمین دوز حرارت زور نہ لگاتی تو زمین پانی سے نکلکر باہر نہ آسکتی۔ پس جب زمین دوز بڑی حرارت نے زور لگایا۔ اور اس کے ذریعہ سے زمین کی سطح مین تحریک ہوئی تو زمین اوپر اٹھتے اوٹھتے پانی سے بالکل باہر نکل آئی۔

خشکی کا سب سے زبردست دشمن پانی ہے اور زمین یعنی خشکی کو دو طریقون مین تباہ کرتی ہے۔ اون مین سے ایک یہ ہے کہ سمندر کی لہرین ساحل سے ٹکرا ٹکرا کر زمین کو بہالے جاتی ہین۔ یہ عمل بہت ہی سست معلوم ہوتا ہے کیونکہ اگرچہ وہ واقعہ ہوتا اور جاری رہتا ہے۔ لیکن بر اعظمون کی ساخت مین کسی قسم کا کوئی نقص نہین ہونے پاتا اس لئے وہ سست معلوم ہوتا ہے۔ مزید برآن اس کے تباہ کن اثر کے مقابلہ مین قدرت کی فیض رسان طاقتین بھی کام کرتی رہتی ہین اس سے بھی یہ عمل سست ہی نظر آتا ہے

(نسیم آگرہ)

پورب بنگال

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ ونصلے علی رسولہ الکریم

حضرت اقدس مسیح موعود مہدی مسعود علیہ الصلوۃ والسلام مدفیضنہ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ التجا یہ ہے۔ کہ گذشتہ ۱۳۔ رمضان المبارک یعنے ۱۲ اکتوبر بمقام کرشن کانت ہاٹہ موضع بند رہتانہ انوارا ضلع چاٹگام (پورب بنگال) حضرت عیسے علیہ السلام کی موت کے مسئلہ پر ایک جلسہ بحث کا قرار پایا تھا۔ حضور فیض گنجور کی جانب سے یہ عاجز مباحث تھا۔ فریق ثانی کیطرف سے مباحث مولوی اشرف علی مدرس مدرسہ محسینہ چاٹگام کو مقرر ہوا تھا۔ جہان مولوی معین الدین و مولوی منور علی و مولوی افاض اللہ مولوی عبد السبحان مولوی تراب الدین مولوی نور الدین مولوی خادم علی مولوی احسن اللہ مولوی ولی احمد مولوی افاض اللہ ثانی حاضر تھے۔ علاوہ اس کے قریباً پانچہزار آدمیون کے جمع تھے۔ اخیر بحث مین فریق ثانی شرمندہ ہوئے۔ یعنے مسیح ناصری کے بجسدہ عنصری آسمان پر جانے کی سچی کوئی ثبوت پیش نہ کرسکے بعد ازاں ان مولویون نے اس عاجز کے نام پر تکفیر فتوے لکھہ کر کئی سو مولویون کی مُہر کروا کر جگہ بجگہ منادی کردی ہے کہ عاجز کافر ومرتد و ملحد ودجال ہے۔

یا حضرت عاجز کے لئے دعا فرماوین۔ آج کے روز خاص چاٹگام پر ایک بحث کا جلسہ قرار پایا ہے۔ عاجز بحث کے واسطے جاتا ہے۔ حضور کے دعاوی کے اثبات پر دعا فرماوین۔

حضور کا خادم

احمد کبیر نور محمد احمدی مقام تبلی پوسٹ آفس انوارا ضلع چاٹگام

مہمانون کیلئے پانی کی تکلیف رفع کرنیکی ایک تجویز

حضرت اقدس سلمہ اللہ تعالے کے مہمانخانہ مین باوجود بہت خرچ ہونے کے پھر بھی مہمانون کو تکلیف رہتی ہے اگر نلکا مہمانخانہ مین لگا دیا جاوے۔ تو ہر وقت تازہ پانی مہمانون کو مل سکتا ہے اور ماشکیون اور گھڑون کا ماہواری یا سالانہ خرچ بھی بچ جاتا ہے اور یہ بچت کسی اور نیک اور ضروری جگہ خرچ کی جاسکتی ہے۔

جناب حافظ غلام رسول صاحب واعظ وزیرآبادی نے اپنے گھر مین نلکا لگوایا ہے۔ جس پر فرماتے تھے۔ کہ کل صہ روپے خرچ آئے ہین اور بذریعہ ایک معتبر شخص کے سنا ہے۔ کہ حافظ غلام رسول تاجر نے بھی اپنی بیٹھک مین گڑوایا ہے۔ شاید کسی اور نے بھی بنوایا ہو۔ وہان چونکہ پانی قدرے قریب ہے اس لئے صہ روپے خرچ ہوئے اور دار الامان مین پانی عمیق وہان کچھہ زیادہ خرچ ہوگا زیادہ سے زیادہ ستر روپے قیاس کرو۔ یا کچھہ کم۔ اگر نلکا بن جائے تو بڑا ہی آرام ہوجاوے گا اور خرچ بھی کم ہوجائے گا۔ اگر یہ تجویز پسند آجاوے۔ تو بذریعہ اخبار تحریک کی جاوے۔ تاکہ کچھہ چندہ جمع ہوجاوے۔ یا مہمانخانہ مین ایک صندوقڑی رکھدی جاوے۔ جو مہمان آوے۔ اپنی حسب منشاء صندوقڑی مین کچھہ ڈالدیوے۔ شام کیوقت جو کچھہ جمع ہوجاوے۔ نکال لیا جاوے۔ روپیہ مطابق ضرورت فراہم ہوجاوے۔ تو کام شروع کردیا جاوے۔ جب صلاح پختہ ہوجاوے۔ تو حافظ صاحب موصوف سے بنانیوالے کاریگر کا پتہ دریافت کرلیا جاوے یا الہ العلمین بحرمت اپنے حبیب پاک خیر الورے اور بطفیل ہمارے امام مہدی مہدی الورے کے۔ ہمارے دین اور دنیا کی مصیبتین دور کر۔ آمین ثم آمین۔

الملتمس

بندہ اسمٰعیل از ترگری ضلع گجرانوالہ

یہ تجویز قبل ازین قاضی غلام محمد صاحب پہلوری بھی کرچکے ہین اور انہون نے اس فنڈ مین مبلغ عہ دینے کا وعدہ بھی کیا ہے (ایڈیٹر)

لاڑکانہ مین سخت طاعون

جناب مفتی صاحب سلمہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

آجکل لاڑکانہ مین طاعون شروع ہے۔ دس یوم کے اندر ۷۰ آدمی پلیگ سے فوت ہوگئے ہین جن مین سے ۳ یا ۴ مسلمان تھے باقی سب ہندو ہلاک ہوئے ہین صرف اتنا مشہور ہے کہ پچاس آدمی سے زیادہ طاعون سے فوت ہوئے ہین۔ حضور انور سے دعا کراوین کہ اللہ تعالے اپنے فضل وکرم سے محفوظ رکھے۔

شیخ عبد الرحیم محمد اسمٰعیل ضلع لاڑکانہ از مٹھ سندھ

دعا مدد۔ اللہ تعالے نے اپنے فضل وکرم سے مجھے فرزند عطا فرمایا ہے۔ لہذا احباب سے درخواست ہے۔ کہ مولود مسعود کی درازی عمر صحت اور اسلام کا خادم بننے کیلئے دعا کرین۔ بندہ غلام نبی از میانی رحمان ڈاکخانہ خانقاہ ڈوگران

وصیّت ۱۴۶/۱۱۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم - نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مین قطب الدین ولد مولوی غلام حسین قوم چالپ ساکن قادیان دارالامان - بقائمی ہوش وحواس وبلاجبر واکراہ حسب ذیل وصیت کرتا ہون اور لکھدیتا ہون - کہ میرے مرنے کے بعد اس وصیت پر عمل ہو -

نوٹ

چون کہ وصیت کا فارم مطبوعہ ہے اور شرط اول و دوم وسوم کا مضمون ہر ایک وصیت مین واحد ہے لہذا یہان پر اس کا اندراج نہین کیا -

چہارم - اپنی جایداد متروکہ کے متعلق مین حسب ذیل وصیت کرتا ہون - کہ میری جایداد جس مین کوئی دوسرا شریک نہین ہے - اور خالی از تنازعہ ومناقشہ وقرضہ ہے قادیان میں دو کوٹھڑی ایک صفہ وصحن وڈیوڑی خورد جس کی حدود اربعہ یہ ہین - مغرب مکان مولوی نورالدین صاحب - شمال وجنوب مکان مولوی نورالدین صاحب - بطرف مشرق مکان حکیم محمد زمان صاحب جو مولوی نورالدین صاحب کا ہے اور بطرف جنوب ومشرق راستہ دگلی ہے - قیمت تخمیناً ۲۰۰ دو سو روپیہ - کتابین سلسلہ عالیہ احمدیہ وطب وتفسیر وغیرہ قیمت تخمیناً ۵۰ - یہ میری جایداد خود پیدا کردہ ہے اور اس پر میرا قبضہ ہے - اس جایداد کے ساتوین حصہ کے متعلق یہ وصیت کرتا ہون - کہ میرے مرنے کے بعد ساتوان حصہ صدر انجمن احمدیہ کے سپرد کیا جاوے - انجمن مذکور کو ہر طرح کا اختیار ہے - چاہے فروخت کرکے قیمت وصول کرے یا علیحدہ کرے یا مفاد اٹھا کر اغراض انجمن کو پورا کرے - غرضیکہ انجمن مذکور ہر طرح سے اس وصیت کردہ جایداد کی مالک متصور ہوگی - میرے کسی وارث کو خواہ وہ احمدی ہو یا غیر احمدی ہو میری اس وصیت کردہ جایداد سے تعلق نہین - اگر میری جایداد وصیت کردہ کی قیمت آئندہ بڑھ جاوے - تو اس کی مالک بھی انجمن مذکور ہے اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ اللہ تعالیٰ جو مجھے ماہ بماہ نقد خرچ خوراک ولباس وغیرہ کے لئے دیگا اس نقد سے دسوان حصہ ادا کرتا رہونگا - مصارف ذیل کے لئے رسالہ میگزین حضرت اقدس مقبرہ بہشتی لنگرخانہ - فقط

العبد - خاکسار قطب الدین خادم حضرت مسیح موعود ع خادم شفاخانہ مولوی نورالدین صاحب -

گواہ شد - حکیم محمد زمان عفی اللہ عنہ ملازم خان صاحب نواب محمد علی خان صاحب ساکن مالیر کوٹلہ

گواہ شد - محمد اشرف محرر دفتر محاسب بقلم خود

مورخہ یکم دسمبر ۱۹۰۶ء

وصیّت ۱۴۶/۱۱۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم - نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مین مسماۃ حاکم بی بی اہلیہ قطب الدین بنت غلام قادر قوم چالپ ساکن دارالامان قادیان - بقائمی ہوش وحواس خمسہ وبلاجبر واکراہ حسب ذیل وصیت کرتی ہون -

نوٹ - چونکہ وصیت کا فارم مطبوعہ ہے اور شرط اول ودوم وسوم کا مضمون ہر وصیت مین واحد ہے لہذا اس کا اندراج اس جگہ نہین کیا -

چہارم اپنی جایداد متروکہ کے متعلق مین حسب ذیل وصیت کرتی ہون اور جایداد کی تفصیل یہہ ہے - پھول زری ۲ دو عدد - تام زری یک - چوڑیان نقرئی - گوکہرو نقرئی لونگ زری - کڑیان نقرئی - بالکان نقرئی - ہیکل نقرئی والے دو عدد نقرئی - قیمت یک صد - برتن خانگی قیمت تخمیناً ۳۰ روپیہ اور مبلغ ۴۰ روپیہ مین موضع بھینی بانگر مین ۱۰ کنال زمین گردی ہے - اور ایک راس بھینس - یہ میرا مال ہے اور میرے تصرف مین ہے اور خالی از تنازعہ ہے اور اس پر میرا قبضہ ہے مین آجکی تاریخ سے اس جایداد کے ساتوین حصہ کے متعلق یہ وصیت کرتی ہون کہ میری یہ جایداد جس کی قیمت ۳۰۰ دو سو روپیہ تخمیناً ہوتی ہے میرے مرنے کے بعد اس کا ساتوان حصہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کے سپرد کیا جاوے - انجمن مذکور کا اختیار ہوگا کہ اس کو فروخت کرے یا الگ کرے - بقیہ جایداد سے مفاد اٹھا کر اغراض انجمن کو پورا کرے - غرضیکہ انجمن مذکور ہر طرح سے اس وصیت کردہ جایداد کی مالک متصور ہوگی - میرے کسی وارث کو خواہ وہ احمدی ہو یا غیر احمدی ہو - میری اس وصیت کردہ جایداد سے کوئی تعلق نہین -

المرقوم یکم دسمبر ۱۹۰۶ء -

العبد - حاکم بی بی زوجہ قطب الدین نشانی انگوٹھا

گواہ شد - حکیم محمد زمان عفی اللہ عنہ

گواہ شد - قطب الدین بقلم خود شوہر موصیہ

وصیت ۱۳۰/۱۷۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم - نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مین مسماۃ قمر النساء زوجہ قدرت اللہ خان سکنہ قادیان ضلع گورداسپور - بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ حسب ذیل وصیت کرتی ہون -

اس وقت میرے پاس ۵۰ روپے کا زیور ہے - جو میرا ذاتی ہے - لہذا پانچ روپیہ نقد بہشتی مقبرہ مین چندہ عرض کرتی ہوں اور جو میرے مرنے کے بعد میری جایداد ہو اس کا دسوان حصہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کے سپرد کیا جائے اور میرا جنازہ حضور مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام پڑھائیں اور بہشتی مقبرہ مین مجھے دفن کیا جائے - فقط زیادہ والسلام

العبد - قمر النساء زوجہ قدرت اللہ خان نشانی انگوٹھا

گواہ شد - سید سرور شاہ مدرس عربی - مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان

گواہ شد - شیخ غلام احمد بقلم خود

ظلم رسیدہ احمدی

ایک صاحب اپنے آپ کو ظلم رسیدہ احمدی لکھ کر ایک مضمون طبع اخبار کرنے کے واسطے ارسال فرماتے ہین - یاد رہے - کہ جس مضمون پر لکھنے والے کا نام اور پورا پتہ نہ ہو - وہ مضمون کبھی طبع اخبار نہین ہو سکتا - نام کا چھاپنا ضروری نہین لیکن اصل مسودہ پر نام کا ہونا ضروری ہے - گمنام تحریرین کبھی قابل توجہ نہین ہوسکتین -

الخطبہ ۱۰

میرے ایک دوست کی لڑکی عمر قریباً گیارہ سال کے واسطے رشتہ کی ضرورت ہے - بدین شرائط لڑکا احمدی صحیح النسب مغل - انٹرنس پاس عمر ۱۶ اور ۲۰ سال کے درمیان ہو -

الراقم

ن - و - خط وکتابت معرفت ایڈیٹر اخبار بدر ہو

مفصلہ ذیل کتب دفتر اخبار بدر سے خریدو

جنگ مقدس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام اور عبد اللہ آتھم کا مباحثہ - اس میں ہمارے امام نے صرف قرآن مجید سے موجودہ عیسائی مذہب کا بطلان کیا ہے اور قابل دید ہے - قیمت ۸ر

الوصیۃ مصنفہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام حضرت اقدس نے وصیت میں اپنا مذہب بیان کیا ہے اور مریدوں کو دین و مقبرہ بہشتی کے متعلق ضروری ہدایتیں دی ہیں - قیمت ۲ر

نور الدین مصنفہ علامۂ دوران حضرت حکیم الامۃ دہرم پال کی ترک اسلام کا جواب - جس میں بہت سے اسلامی مسائل پر سیر کن بحث فرمائی ہے - مخالفین اسلام کے لئے حجت ہے - قیمت ۸ر

غلامی اور عصمت انبیاء ریویو آف ریلیجنز کے متفرق مضامین کو شیخ احمد دین صاحب پنشنر سابق ہیڈ نقشہ نویس پشاور نے بہ اجازت صدر انجمن احمدیہ قادیان بہت عمدہ چھپا کر اس کارخانہ میں برائے فروخت ارسال کیا ہے - متفرق مضامین کو یکجائی طور پر بہت عمدگی سے جمع کیا گیا ہے -

قیمت غلامی ۳ر عصمت انبیاء ۷ر

البرہان الصریح فی تائید المسیح مصنفہ خلیفہ [illegible] صاحب [illegible] مسیح موعود کی تائید میں - قیمت ۳ر

حیرت کی حیرانی مصنفہ ماسٹر عبد العزیز صاحب - مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی تائید میں - قیمت ہر دو جلد ۹ر

اختیار الاسلام مصنفہ شیخ عبد الرحمن صاحب نومسلم آریہ مذہب کے رد میں - ایک گھر کے بھیدی کی تحریر قابل دید - حصہ سوم ۷ر

براہین احمدیہ یہ وہ لاجواب کتاب ہے جس نے تمام مذاہب باطلہ پر اتمام حجت کردی - اس کے دلائل توڑنے پر دس ہزار روپیہ انعام مقرر ہے - احمدی اور غیر احمدی سب کے لئے مفید - چونکہ اس میں جو پیشگوئیاں ہیں وہ اب پوری ہو رہی ہیں - اس لئے ہر ایک احمدی کے پاس اس کا ایک نسخہ ہونا چاہیئے - نفیس کاغذ پر خوش خط چھاپی گئی ہے مجلد ۱۳ر غیر مجلد ۱۲ر ولایتی کاغذ پر مجلد ۱۵ر

درثمین مصنفہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام حضرت اقدس کی آج تک کی نظمیں اس میں مندرج ہیں - اور ایسے طریق سے چھاپی گئی ہے کہ آیندہ جو نظمیں ہیں وہ بھی اس کے ساتھ شامل ہو سکیں گی -

قیمت مجلد ۸ر غیر مجلد ۶ر

جام شہادت مصنفہ جناب ثاقب صاحب - مولوی عبد اللطیف صاحب مرحوم کا جانسوز مرثیہ - قیمت ۳ر

کامن احمدی مصنفہ غلام رسول صاحب راجیکی پنجابی نظم - قیمت ۱ر

آنہ ڈکشنری طالب علموں کیلئے نہایت مفید ہے - قیمت ار

کامن احمدی اللہ دادوالے - قیمت ۱ر

سراج الحق مصنفہ پیر سراج الحق صاحب حضرت مسیح موعود کی تائید میں - امام ابو حنیفہ کے مذہب کے رو سے - بہت سی لطیف لکھی ہیں حصہ چہارم و پنجم - قیمت ار

نظم مستورات مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی - کلمہ فضل رحمانی اور ایک مخالف کی کتاب کا جواب.

قیمت ۲ر

اسلام کی پہلی کتاب مصنفہ ماسٹر عبد الرحمان صاحب نومسلم - بچوں کے لئے نہایت مفید ہے - قیمت ۴ر

سر الشہادتین مصنفہ مولانا مولوی محمد احسن صاحب فاضل امروہی - سورہ بینہ سے پیشگوئی کے رنگ میں صاحبزادہ عبد اللطیف رضی اللہ عنہ کابلی کی شہادت کے واقعات ثابت کئے ہیں نہایت لطیف کتاب ہے - اس کے نکات روپے کو بھی گران نہیں - قیمت ار

رویائے صالحہ مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی - اُن نشانات کا ذکر جو حضرت مسیح موعود کے وجود باجود سے ظہور پذیر ہوئے - قیمت ۴ر

مجموعہ ازالۃ الوسواس قابل دید - مخالفین کے دقیق اعتراضات کے جواب اور چکڑالوی کے ابن صیاد ثانی ہونے کا ثبوت دیا ہے - قیمت ۴ر

السر المکتوم مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی - قرآن مجید خصوصاً بائبل سے حضرت اقدس کی مدلل تائید قیمت ۵ر

اعجاز احمدی مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی تائید میں - قیمت ار

لیکچر لاہور جو حضرت مسیح موعود نے ایک بڑے مجمع لاہور میں اسلام کی خوبیوں پر دیا -

ضرورت نکاح

۵ - مددخان ملازم نواب محمد علی خان صاحب کی پہلی بیوی فوت ہو گئی ہے اور دوسری شادی کرنا چاہتے ہیں - مددخان ایک نیک اور نوجوان آدمی ہیں - خط وکتابت معرفت ایڈیٹر بدر ہو -

۶ - سید محمد یوسف صاحب عمر ۲۳ سال جن کا اصل وطن کشمیر ہے مگر چھ سال ہوئے کہ بغرض تحصیل علوم دینی قادیان آئے تھے اور تب سے اسی جگہ رہتے ہیں اور اب کچھ عرصہ سے تجارت کا کام شروع کیا ہے اور آیندہ زندگی اسی جگہ گذارنے کی نیت رکھتے ہیں - زیادہ حالات جو صاحب معلوم کرنا چاہیں - وہ اڈیٹر سے دریافت کر سکتے ہیں -

۹ - گوریکی کا ایک خوش شکل ۲۶ سالہ احمدی کاشتکار گجرات گوجرانوالہ سیالکوٹ جہلم میں نکاح کرنا چاہتا ہے جو صاحب اس کے متعلق خط و کتابت کرنا چاہیں وہ مجھ سے کریں وہ مجھ سے کریں - اکمل آف گوریکی ضلع گجرات

۱۱ - ضلع گوجرانوالہ سیالکوٹ میں سے مندرجہ ذیل اوصاف کا لڑکا چاہیئے - مخلص احمدی والدین احمدی - قوم کا درزی خوبصورت عمر ۱۷ یا ۱۸ سال خواندہ - خواندہ ملازمت یا دستکاری کا کام کرتا ہو بہر صورت خواندہ ہو آمدنی ۵ روپیہ ماہوار سے اوپر ہو خط ملفوف ہو -

المشتہر - عبد اللہ درزی احمدی - جینڈو ساہی ڈسکہ سیال کوٹ

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر کیلئے چھاپا